سوال

(797) نمازِ فجر کی سنتوں کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ فجر کی سنتوں کا وقت کیا ہے ؟ ،جماعت کے بعد سنتیں پڑھی جا سکتی ہیں ؟ بعض حضرات کہتے ہیں کہ جب سورج طلوع ہو جائے یا ظہر کی سنتوں سے پہلے دو سنتیں فجر کی ادا کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی سنتیں پوہ پھٹنے کے بعد پڑھنی چاہئیں ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پوہ پھٹنے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر دو رکعت فجر یعنی سنتیں ۔ بلوغ المرام باب المواقیت

اور وہ رہ جائیں تو جماعت کے بعد ادا ہو سکتی ہیں ۔ چنانچہ امام شوکانی، ''نیل الأوطار'' (جز۳، ص ۳۸:) پر رقمطراز ہیں ۔ یعنی ابن حزم نے محلّٰی ابن حزم میں روایت کیا ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فجر کے بعد سنتیں پڑھتے دیکھا، اس نے کہا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں نے سنتیں فجر کی نہیں پڑھی تھیں اب پڑھی ہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ نہیں کہا ۔ اس حدیث کی اسناد اچھی ہے ۔ نیز سورج بلند ہونے کے بعد بھی فجر کی سنتوں کو پڑھا جا سکتا ہے ۔ یہ بات بھی بعض احادیث میں وارد ہے ۔ امام ثوری ۔ ابن المبارک، شافعی، احمد اور اسحاق sاسی بات کے قائل ہیں ۔ نیل الأوطار : ۳/۲۷

لہٰذا بعض حضرات کا نظریہ بھی دوسرے قول کی بناء پر درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ :682